Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون: ۴۴۹

قائمقام ایڈیٹر: یوسف سہیل شوق

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

اشاعتِ خاص

جلد ۳۶/۷۱
نمبر ۲۰۳
قیمت
۲۵ روپے

جمعرات
۲۰ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ
۹ تبوک ۱۳۶۱ ہش
۹ ستمبر ۱۹۸۲ء

خلفائے احمدیت کی دعاؤں کی قبولیت کا لمحہ آپہنچا

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء تاریخ اسلام کا ایک سنگِ میل قرار پایا

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ دس ستمبر کو مسجد بشارت کا افتتاح فرمائیں گے

مسجد بشارت سپین کا سنگِ بنیاد رکھنے سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے نماز باجماعت ادا فرمائی

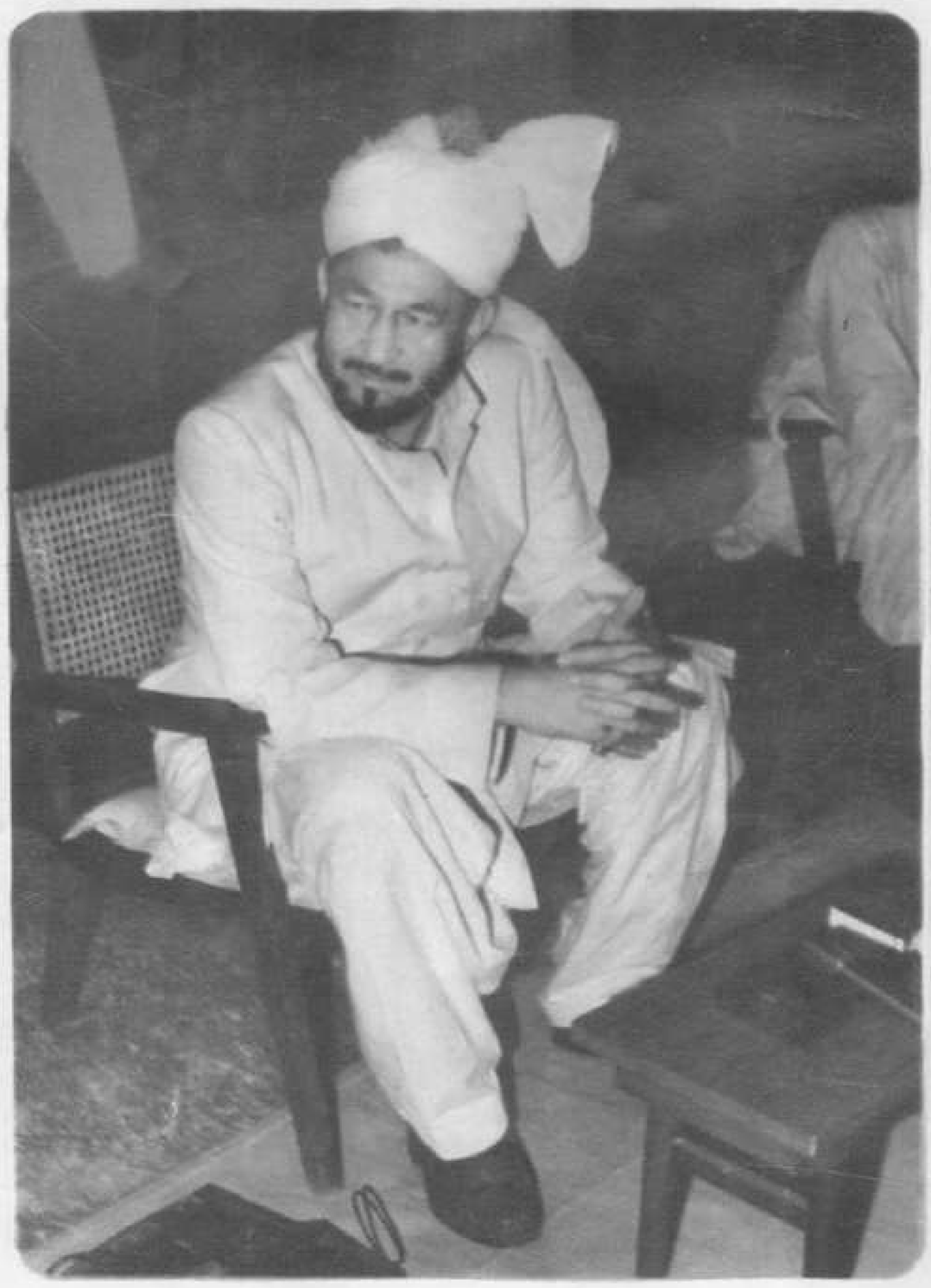

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ جو ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو مسجد بشارت کا افتتاح فرما رہے ہیں

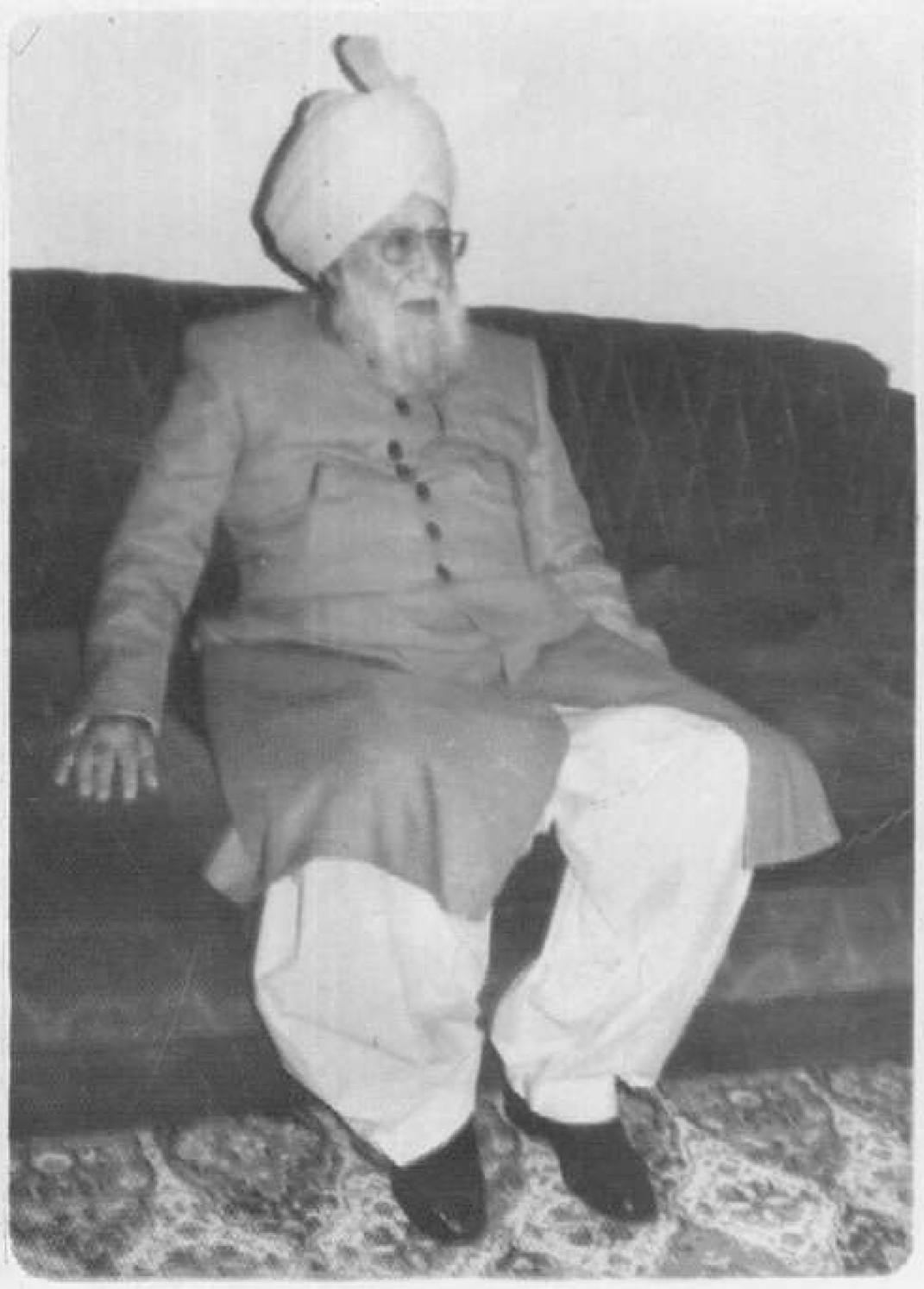

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ جنہوں نے ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو مسجد بشارت کا سنگ بنیاد رکھا

مسجد بشارت

کا سنگِ بنیاد رکھنے کے تاریخی مناظر

۹۔ اکتوبر ۱۹۸۰ء

مسجد بشارت کا سنگِ بنیاد رکھنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا خطاب

سرزمینِ قرطبہ پر پہلی اذان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنگِ بنیاد رکھے جانے کے دن پیدرو آباد میں میلے کا سا سماں تھا
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ہجوم میں گھرے ہوئے ——

عورتوں کے لیے ساڑھے سات سو سال کے بعد نماز کیلئے پہلی باپردہ جگہ

تقریبِ سنگِ بنیاد کا ہجوم۔ لوگوں نے اس سب سے کم عمر بچے کو اوپر اٹھایا ہوا ہے
جس نے سنگِ بنیاد رکھنے کی سعادت حاصل کی

تقریبِ سنگِ بنیاد کا ایک اور منظر

سرزمینِ سپین میں احیائے اسلام کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل گداز دعائیں اور عظیم خدائی بشارت

میں چند منٹ کیلئے سوتا تھا پھر جاگتا تھا پھر چند منٹ کیلئے سوتا تھا ایک کرب کی حالت میں میں نے رات گزاری

یکدم میرے پر غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اور قرآن کریم کی یہ آیت میری زبان پر جاری ہوگئی

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق آیت ۴)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ ۱۹۷۰ء میں جب سپین تشریف لے گئے تو آپ اس ملک میں مسلمانوں کی عظمت رفتہ کو یاد کرکے بہت تڑپے اور خدا تعالیٰ کے حضور گریاں ہوئے کہ اے اللہ! اس ملک میں مسلمانوں کی اس مٹی ہوئی شان و شوکت کو پھر سے قائم فرما۔ اللہ تعالیٰ نے آپؒ کی ان پر سوز اور جگر گداز دعاؤں کو سنا اور سپین کے اسی سفر کے دوران آپؒ کو ایک عظیم بشارت دی۔ اس روح پرور واقعہ کی تفصیل حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے سفر سپین ۱۹۷۰ء سے واپسی پر یوں بیان فرمائی۔

"میں بہت پریشان تھا۔ سات سو سال تک وہاں مسلمانوں کی حکومت رہی ہے۔ اس وقت کے بعض غلط کار علماء کی سازشوں کے نتیجہ میں وہ حکومت مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گئی۔ وہاں کوئی مسلمان نہیں رہا۔ ہم نے نئے سرے سے تبلیغ شروع کی۔ چنانچہ اس ملک کے چند باشندے احمدی مسلمان ہوئے۔ وہاں جاکر شدید ذہنی تکلیف ہوئی۔ غرناطہ جو بڑے لمبے عرصہ تک دارالخلافہ رہا۔ جہاں کئی لائبریریاں تھیں، یونیورسٹی تھی، جس میں بڑے بڑے پادری اور لشپ مسلمان استادوں کی شاگردی اختیار کرتے تھے۔ مسلمان وہاں سے مٹا دیئے گئے۔ غرض اسلام کی ساری شان و شوکت مادی بھی اور روحانی بھی اور اخلاقی بھی مٹا دی گئی۔ طبیعت میں اس قدر پریشانی تھی کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ غرناطہ جاتے وقت میرے دل میں آیا کہ ایک وقت وہ تھا کہ یہاں کے در و دیوار سے درود کی آوازیں اٹھتی تھیں۔ آج یہ لوگ گالیاں دے رہے ہیں۔ طبیعت میں بڑا تکدر پیدا ہوا۔ چنانچہ میں نے ارادہ کیا کہ جس حد تک کثرت سے درود پڑھ سکوں گا۔ پڑھوں گا، تاکہ کچھ تو کفارہ ہو جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمت نے مجھے بتائے بغیر میری زبان کے الفاظ بدل دیئے۔ گھنٹے دو گھنٹے کے بعد اچانک جب میں نے اپنے الفاظ پر غور کیا تو میں اس وقت درود نہیں پڑھ رہا تھا، بلکہ اس کی جگہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پڑھ رہا تھا۔ یعنی توحید کے کلمات میری زبان سے نکل رہے تھے۔ تب میں نے سوچا کہ اصل تو توحید ہی ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بھی قیام توحید کے لئے تھی۔ میں نے فیصلہ تو درست کیا تھا یعنی یہ کہ مجھے کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں لیکن الفاظ خود منتخب کر لئے تھے۔ درود سے یہ کلمہ کہ اللہ ایک ہے زیادہ مقدم ہے۔ چنانچہ میں بڑا خوش ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی میری زبان کے رخ کو بدل دیا۔

ہم غرناطہ میں دو راتیں رہے۔ دوسری رات تو میری یہ حالت تھی کہ دس منٹ تک میری آنکھ لگ جاتی پھر کھل جاتی اور میں دعا میں مشغول ہو جاتا ساری رات میں سو نہ سکا۔ ساری رات اسی سوچ میں گذر گئی کہ ہمارے پاس مال نہیں۔ یہ بڑی طاقتور قومیں ہیں۔ مادی لحاظ سے بہت آگے نکل چکی ہیں۔ ہمارے پاس ذرائع نہیں ہیں۔ وسائل نہیں ہیں۔ ہم انہیں کس طرح مسلمان کریں گے۔ حضرت (اقدس.... ناقل) کا جو یہ مقصد ہے کہ تمام اقوام عالم حلقہ بگوشِ اسلام ہو کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خادم بن جائیں گی۔ یہ بھی اقوام عالم میں سے ہیں یہ کس طرح اسلام لائیں گی اور یہ کیسے ہوگا؟

غرض اس قسم کی دعائیں ذہن میں آتی تھیں اور ساری رات میرا یہی حال رہا۔ چند منٹ کے لئے سوتا تھا پھر جاگتا تھا۔ پھر چند منٹ کے لئے سوتا تھا ایک کرب کی حالت میں میں نے رات گزاری۔ وہاں دن بڑی جلدی چڑھ جاتا ہے۔ میرے خیال میں تین یا ساڑھے تین بجے کا وقت ہوگا۔ میں صبح کی نماز پڑھ کر لیٹا تو یکدم میرے پر غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اور قرآن کریم کی یہ آیت میری زبان پر جاری ہوگئی۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق آیت ۴) اس بات کا بھی جواب آگیا کہ ذرائع نہیں۔ کام کیسے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ پر توکل رکھو جو کوئی شخص اللہ پر توکل رکھتا ہے۔ اسے دوسرے ذرائع کی کوئی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ وہ اس کے لئے کافی ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اللہ تعالیٰ جو اپنا مقصد بناتا ہے اسے ضرور پورا کر کے چھوڑتا ہے۔ اس لئے تمہیں یہ خیال نہیں آنا چاہیئے، یہ خوف نہیں پیدا ہونا چاہیئے کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ یہ ہوگا اور ضرور ہوگا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ حضرت (اقدس.... ناقل) کی بعثت کی غرض ہی یہ ہے کہ تمام اقوامِ عالم کو وحدتِ اسلامی کے اندر جکڑ دیا جائے اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں لا کھڑا کر دیا جائے۔

دوسرا یہ خیال تھا اور اس کے لئے میں دعا بھی کرتا تھا کہ خدایا یہ ہوگا کب؟ اس کا جواب بھی مجھے مل گیا۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ اور تخمینہ مقرر کیا ہوا ہے۔ جس وقت وہ وقت آئے گا ہو جائے گا تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ مادی ذرائع اگر نہیں ہیں تو تم فکر نہ کرو اللہ کافی ہے، وہ ہو کر رہے گا۔ چنانچہ میرے دل میں بڑی تسلی پیدا ہوگئی۔"

(الفضل ۱۵ جولائی ۱۹۷۰ء صد ۱۳)

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

۹ تبوک ۱۳۶۱ ہش

غموں کی تلافی کا نقطۂ آغاز

سات صدیوں سے پھیلی ہوئی تاریخی چھٹ رہی ہے۔ وہ سرزمین جس پر طارق بن زیاد نے اپنی کشتیاں جلا دی تھیں۔ جسے موسےٰ بن نصیر کے گھوڑوں کی ٹاپوں نے مسخر کیا تھا اور جہاں پر عبدالرحمٰن ثالث نے تہذیب اسلامی کا ایک ایسا رفیع الشان قصر تعمیر کیا تھا کہ آج بھی دنیا اس دور کو یاد کرتی ہے تو دانتوں تلے انگلیاں دبا لیتی ہے جو ملک مسجدوں کا ملک تھا۔ جہاں پر اللہ تعالےٰ کی توحید اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا نعرۂ مستانہ پوری شدت سے گونجا تھا۔

جو عالم اسلام کی عظمت رفتہ کا سب سے تابندہ نشان تھا۔ جہاں پر یورپ اور دنیا کے کونے کونے سے علم کے پیاسے کھچے چلے آتے تھے جو لائبریریوں سے بھرا پڑا تھا۔ جو دنیا بھر کے ذہین لوگوں کا سب سے بڑا مرکز تھا۔

اور جہاں پر یہ سب کچھ مٹ گیا۔ صلیب طلوع ہوئی اور ظلم و بربریت کے نئے افسانے رقم ہوئے جہاں سے زبردستی مسلمانوں کا صفایا کیا گیا۔ مسجدیں مسمار کر دی گئیں جہاں پر علم و دانش کا ہر مرکز تاخت و تاراج کر دیا گیا۔ جو مسلمانوں کے سینے میں ہمیشہ کے لئے ایک ناسور بن کر رستا رہا۔ آنکھیں ہمیشہ ہی سپین کے دردناک انجام کا تصور کر کے بھیگ جاتی رہیں۔

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کا تاریخ ساز دن انہی غموں کی تلافی کے لئے ایک نقطۂ آغاز ہے۔

سپین میں آٹھ سو سال حکومت کرنے کے بعد اور اس کے دردناک انجام کو مشاہدہ کرنے کے بعد یہ تو نہیں ہوا کہ ہم اس ملک کو بھول گئے ہوں۔ حضرت مصلح موعود جن کے دل کی شدید ترین تڑپ میں یہ بھی شامل تھا کہ سپین کو پھر سے مسلمان کیا جائے ایک موقعہ پر دنیا بھر کے مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ ہم سپین سے نکل جانے کے بعد اسے بھول نہیں گئے۔ ہم اسے ایک دن پھر لیں گے۔ جہاں ساری تلواریں کند ہوئی تھیں وہاں سے اب ہماری زبانوں کا حملہ شروع ہوگا۔

اسی تڑپ، اسی دعا اور اسی جدوجہد کا حاصل یہ مسجد بشارت ہے جس کا افتتاح سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ دس ستمبر کو فرما رہے ہیں۔

یہ دن اس مقدس اور برگزیدہ ہستی حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یادگار ہے جنہوں نے سرزمین سپین پر ایک رات اتنی گریہ وزاری کی اور اس ملک کو پھر سے اسلام کی آغوش میں لانے کے لئے اتنی دردناک دعا کی کہ عرش کے پائے بھی لرز گئے اور صبح خود خدا تعالےٰ نے اپنے اس بندے کو تسلی دی کہ تمہاری دعا ضرور قبول ہوگی مگر اس میں وقت لگے گا۔

یہ دن عید کا دن ہے۔ یہ مسرتوں اور خوشیوں سے والہانہ رقص کرنے کا دن ہے۔ آج ایک نیا دور شروع ہوتا ہے۔ نئی تاریخ جنم لیتی ہے۔ نئے انقلاب کا گجر بجا دیا گیا ہے۔ ایک دن آئے گا اور بہت جلد آئے گا۔ جب ہر سینہ اس انقلاب سے معمور ہوگا۔ ہر زبان پر لا الٰہ الا اللہ کا نعرہ ہوگا۔ ہر دل میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ہوگا۔ ہر شہر کی یونیورسٹی میں قرآن اور حدیث پر ریسرچ ہوگی ہر طالب علم اسلامی علوم کا ماہر ہوگا۔

اور ہر شہر میں سینکڑوں مساجد ہوں گی اور ہر مسجد سے دن میں پانچ بار اللہ اکبر کی صدا بلند ہوگی۔ اور ہر مسجد کا نمازی نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا ہوگا۔ اے اللہ یہ دن ہماری زندگی میں ہی دکھا۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان دعاؤں کیساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے

مسجد "بشارت" کا سنگِ بنیاد رکھا

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ص وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

ترجمہ۔ اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ابراہیمؑ اس گھر کی بنیاد اٹھا رہا تھا اور (اس کے ساتھ) اسمٰعیلؑ بھی (اور وہ دونوں کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے رب ہماری طرف سے (اس خدمت کو قبول فرما تو ہی (ہے جو) بہت سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب اور (ہم یہ بھی التجا کرتے ہیں کہ) ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار (بندہ) بنائے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار جماعت (بنا) اور ہمیں ہمارے (مناسب حال) عبادت کے طریق بتا اور ہماری طرف (اپنے) فضل کیساتھ توجہ فرما یقیناً تو (اپنے بندوں کی طرف) بہت توجہ کرنے والا اور) بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

اے ہمارے رب! تو نے حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیل (علیہما السلام) کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور ہم میں سے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا) عظیم رسول ہم میں مبعوث فرمایا جس نے تیری آیات ہمیں پڑھ کر سنائیں اور ہمیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دی اور اپنی قوت قدسیہ سے ہمارا تزکیہ فرمایا اور ہمیں اپنی جاودانی حیات سے زندہ کیا اور ہمیں ایک کامل نور سے منور کیا جس کا زمانہ قیامت تک زمانی و مکانی اعتبار سے پھیلا ہوا ہے۔ اے ہمارے رب تو نے ہمیں عقل سلیم عطا فرمائی اور قلب منیب عطا کیا۔ اے ہمارے رب ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین سے نہ ہٹیں اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے جو کہ خاتم النبیین ہیں۔ اے ہمارے رب تو نے ہمیں حکم فرمایا کہ فرمانبرداری اختیار کرو۔ اے ہمارے رب ہم فرمانبرداری اختیار کرتے ہیں، ہم فرمانبرداری اختیار کرتے ہے، ہم فرمانبرداری اختیار کرتے ہیں۔

اے ہمارے رب! ہم نے یقیناً ایک ایسے پکارنے والے کی آواز جو ایمان (دینے) کے لئے بلاتا ہے (اور کہتا ہے کہ) اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ سنی ہے پس ہم ایمان لے آئے۔ اس لئے اے ہمارے رب تو ہمارے قصور کو معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ (ملا کر) وفات دے۔

اے ہمارے رب ہمیں وہ کچھ دے جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان پر) ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا تو اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔ چنانچہ ان کے رب نے (یہ کہتے ہوئے) ان کی (دعا) سن لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کروں گا۔

اے ہمارے رب تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت (کے سامان) عطا کر۔ یقیناً تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

ناصرِ دینِ متیں یاد آ گئے

از محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ
بنت محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب

اے خدا، اے کردگار و کارساز
اے مرے پیارے مرے بندہ نواز

تو کہ ناواقف نہیں احوال سے
تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے کوئی راز

بے عمل ہوں میں، مرا دامن تہی
بس محبت ہی تری میری نماز

کر بھی دے میرے گناہوں کو معاف
تو نے فرمایا درِ توبہ ہے باز

کر قبول اے مالکِ ارض و سماء
التجائے بندۂ عجز و نیاز

"گر قبول افتد زہے عزّ و شرف"
میری آنکھوں کی نمی، دل کا گداز

خادمانِ رجلِ فارس ہم بھی ہیں
کم ہے جتنا بھی کریں قسمت پہ ناز

مسجدِ اسپین میں اسلام کا
باب اک کھولا گیا تاریخ ساز

جس تڑپ سے یہ بنا رکھی گئی
وہ تڑپ ہر قلب کو کر دے گداز

یہ زمیں پھر وہ نظارے دیکھ لے
آ گریں سجدوں میں محمود و ایاز

لا الٰہ کی ضرب ہے تثلیث پر
یہ بشارت ہے پئے قومِ حجاز

ناصرِ دینِ متیں یاد آ گئے
دیکھ کر اس کے مناروں کا فراز

چیز تیری تھی سو واپس لے گیا
میرے شکووں کا نہیں کوئی جواز

دے خلافت کو بقائے دائمی
رحمتوں سے اپنے بندوں کو نواز

مبارک صد مبارک ہو

مکرم سید سجاد احمد صاحب ۲/۲۷ دار الرحمت شرقی ربوہ

۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء

خدا کے ایک بندے نے بہ توفیقِ خداوندی
یہی دو سال گذرے ہیں بناء رکھی تھی مسجد کی
خدائے پاک کے آگے تبتّل سے تذلّل سے
بہت اس نے دعائیں کیں بہت کی گریہ و زاری
دعائیں رنگ لے آئیں سعادت مل گئی اس کو
بہت صدیوں کے بعد آخر خدا کا گھر بنانے کی
وہ روحیں جو کہ صدیوں سے یہاں آباد ہیں اُن کو
بشارت ہو کہ سُن لی ہے خدائے پاک نے اُن کی

یہ پیدرو آباد کی مسجد بشارت نام ہے جس کا
مکمل ہو گئی ہے اب نہیں کوئی جواب اس کا
یہ صدیوں بعد اُبھری ہے۔ مبارک ارضِ طارق پر
خدا نے فضل فرمایا مغارب پر مشارق پر
بناء رکھی تھی ناصر نے مگر وہ ہو گئے رخصت
بہت تدبیر کی لیکن ٹلی ہرگز نہ وہ ساعت
خدا کی اس مشیت میں کسی کو دخل ہو کیونکر
اُسی کا حکم جاری ہے وہی قادر وہی برتر

یہ پیدرو آباد کی مسجد نشانِ عظمتِ ناصر
کھلیں گے بام و در اسکے خدا کے نیک بندوں پہ
بدستِ حضرتِ طاہر اسی ماہ دس ستمبر کو
مبارک افتتاح ہوگا مبارک صد مبارک ہو
مبارک آلِ احمد کو مبارک کل جماعت کو
مبارک ان کو جو پہنچے بصد کاوش بصد ہمت
مبارک جن کی کوشش سے ہوئی تعمیر یہ مسجد
مبارک جن کے استقبال کو آئی تری نصرت

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء

یہ مسجد دعوتِ خیرِ عمل کا ایک مظہر ہے
خدا والوں کا مرجع ہے خدائے پاک کا گھر ہے
خدا کے گھر میں آنے کی اجازت ہے کوئی آئے
کسی مذہب کا ہو پیرو عبادت کی اجازت ہے
مگر اک شرط لازم ہے خدا کے گھر میں جو آئے
خدا کو ایک مانے وہ شریک اُس کا نہ ٹھہرائے
خدا کا گھر بنانے کا یہی ہے مقصدِ اوّلیں
نہیں لائق عبادت کے کوئی بھی ہو بجز اللہ

بڑا ہی فضل فرمایا خدائے پاک رحماں نے
فضائے قرطبہ گونجی اذانوں کی صداؤں سے
خدا کا فضل اور نصرت انہیں حاصل ہے دائم
محمدؐ کی اطاعت ہو میسّر اہلِ اندلس کو
خدا کی معرفت سے اور اُس کے پاک جلووں سے
منوّر ہوں قلوب اُن کے سکوں مل جائے ان سبکو
خدا کا فضل پھر آیا اُٹھو اور جھولیاں بھر لو
خدا نے لطف فرمایا مبارک صد مبارک ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلیوں میں عطر بیچ کر اسلام پھیلاتا رہا

سپین میں جماعت احمدیہ کی **جدوجہد** کی ایمان افروز **داستان**

مبلغ انچارج سپین مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب کی اپنی تحریر

- پیسہ نہیں تھا جماعت نے مجبوراً مشن بند کرنے کو کہا۔
- کتاب کا ترجمہ کیا حکومت نے کتاب ضبط کرلی۔
- آخر کار حکومت نے کہہ دیا سپین سے نکل جاؤ۔

۱۹۴۵ء کے کسی دن کا واقعہ ہے!

مجھے ایک روز پتہ چلا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے واقفین کے اس پہلے گروپ کو ملاقات کے لئے طلب فرمایا ہے۔ جو یورپ میں تبلیغ احمدیت کے لئے جائیں گے چونکہ میں بھی واقفین کے اس پہلے گروپ میں شامل تھا اس لئے طبعاً میرا خیال تھا کہ مجھے بھی یورپ جانے والے واقفین میں شامل کیا جائے گا مگر یہ معلوم کر کے مجھے سخت صدمہ ہوا کہ میں ان لوگوں میں شامل نہیں ہوں جن کو حضور نے ملاقات کے لئے طلب کیا ہے اس کا مطلب یہ تھا کہ میں یورپ جانے والے واقفین میں شامل نہیں تھا۔ افسوس اور پریشانی کی اس کیفیت میں میں مکرم سراج الدین صاحب مؤذن مسجد اقصیٰ کے پاس پہنچا ان سے مینارۃ المسیح کی چابیاں لیں تاکہ مینارۃ المسیح میں جاکر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کروں کہ وہ مولا میرا غم دور کرنے کا سامان کرے۔ چنانچہ میں نے صبح فجر کی اذان سے پہلے مینارۃ المسیح میں جاکر خوب دعا کی اور اللہ تعالیٰ کے آگے خوب خوب رویا۔ اس کے بعد نماز فجر کی اذان دی اور نماز فجر اور درس سے فارغ ہونے کے بعد میں بہشتی مقبرہ گیا اور وہاں پر بھی دعا کی۔ مجھے کسی کل چین نہ پڑتا تھا۔ سخت غم کا عالم تھا دن چڑھا تو میں دفتر الفضل چلا گیا وہاں جاکر اخبار پڑھتا رہا مگر دل کو کسی طرح سکون نہ ملتا تھا۔ کہ تبلیغ دین کا ایک نادر موقعہ پیدا ہو رہا ہے اور میں اس عظیم ثواب میں حصہ لینے سے محروم رہا جاتا ہوں۔

دفتر الفضل سے اٹھ کر جب میں اس گلی کے آگے سے گذرا جو مسجد مبارک کو جاتی تھی تو اس گلی سے جو قصر خلافت سے حضرت مرزا رشید احمد صاحب مرحوم کے گھر کے پاس سے آکر مل جاتی تھی مجھے وہ واقفین بھائی آتے دکھائی دیئے جن کو حضور پر نور نے یورپ میں تبلیغ کے لئے نامزد فرمایا تھا۔ یہ سب لوگ حضور سے ملاقات کر کے واپس آ رہے تھے ان کو دیکھ کر میرا غم ایک بار پھر عود کر آیا۔ مگر آنے والے چند لمحات میری زندگی کے ناقابلِ فراموش لمحے تھے۔ میں ان کو دیکھ کر نظریں چرا رہا تھا مگر۔ میں اس لمحے کے قربان جاؤں سب مجھے دیکھتے ہی بے اختیار بول اٹھے۔

مبارک ہو مبارک ہو حضور نے آپ کو آپ کی غیر حاضری میں سپین کیلئے نامزد فرمایا ہے

بے اختیار میرا دل کیسا کہ اسی جگہ سجدے میں گر جاؤں۔ غم آن واحد میں خوشی میں بدل گیا دل بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد کے جذبات سے معمور ہو گیا۔ حضرت مصلح موعود کی شفقت کا خیال کر کے بے اختیار میری آنکھیں بھیگ گئیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود پر بے انتہا رحمتیں اور برکتیں نازل کرے آپ نے میرے ساتھ آنے والے ہر لمحے انتہائی پیار اور شفقت کا سلوک فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین۔

سیدنا حضرت محمود کو سپین سے ہمیشہ خاص تعلق رہا۔

حضور بڑے درد کے ساتھ اس بات کو دوہرایا کرتے تھے کہ ہم نے سپین کو ایک روز واپس لینا ہے۔ حضور نے ایک بار ایک ہسپانوی خاتون کے مکتوب کے جواب میں جو حضور کی کتاب اسلام کا اقتصادی نظام پڑھ کر بہت متاثر ہوئی تھی تحریر فرمایا۔

"ہسپانیہ ایک ایسا ملک ہے جس نے اسلام کی ایک دفعہ پہلے بھی روشنی دیکھی تھی۔ لیکن اس وقت اس کی روشنی جنگ کے ذریعہ ظاہر ہوئی تھی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ آخر میں مشتبہ ہو گئی۔ اب وہ روشنی محبت اور صلح کے پیغام کے ذریعے ظاہر ہوئی ہے اس وجہ سے وہ دائمی بھی ہوگی اور کبھی نہ بجھے گی اور کبھی وہاں سے نہیں نکالی جائے گی۔"

ایک اور موقعہ پر حضور نے فرمایا۔

"کیا سپین سے نکل جانے کی وجہ سے ہم اسے بھول گئے ہیں۔ ہم یقیناً اسے نہیں بھولے ہم یقیناً ایک دفعہ پھر سپین کو لیں گے۔ ہماری تلواریں جس مقام پر جاکر کند ہو گئیں وہاں سے ہماری زبانوں کا حملہ شروع ہوگا اور اسلام کے خوبصورت اصول کو پیش کر کے اپنے بھائیوں کو خود اپنا جزو بنالیں گے۔"

(مارچ ۱۹۴۶ء)

سپین کو روانگی دوسری جنگ عظیم ختم ہونے کے بعد واقفین کی یورپ روانگی کا پروگرام تھا۔ حضرت مصلح موعود کو ان واقفین کے روانہ کرنے کی اتنی جلدی تھی کہ باوجودیکہ جلسہ سالانہ قریب تھا مگر حضور نے فرمایا۔ نہیں جلسہ کا انتظار نہیں کرنا۔ جو پہلا جہاز ملے اس سے روانہ ہو جاؤ۔ چنانچہ واقفین کا یہ قافلہ قادیان سے دعائیں کرتا ہوا روانہ ہوا اور دہلی کے راستے بمبئی پہنچا اور بمبئی کی بندرگاہ سے "بٹوری جہاز" کے تین ہفتہ کے سفر کے بعد ہم لوگ برطانیہ میں لورپول کی بندرگاہ پر اترے بندرگاہ پر حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مرحوم اور مکرم عزیز دین صاحب نے ہمارا استقبال کیا اور ہم لوگ مسجد فضل لندن بخیر و عافیت پہنچ گئے وہاں پر انگریز نو مسلم مکرم بلال نٹل صاحب سے ملاقات ہوئی۔

چھ ماہ لندن میں قیام رہا اور اس دوران میں ہسپانیہ کے سفارت خانے سے سپین کا ویزا حاصل کیا۔ میرے ساتھ مکرم محمد اسحاق ساقی صاحب بھی تھے۔ جنگ ابھی تازہ تازہ ختم ہوئی تھی۔ تمام ملکوں نے سپین کا بائیکاٹ کیا ہوا تھا اور اگرچہ سپین میں کیتھولک عیسائیت کے سوا کسی بھی قسم کے مذہب کی قانونی طور پر ممانعت تھی لیکن سپین کے سفارت خانے نے یہ تاثر دینے کے لئے کہ سپین میں مذہبی آزادی ہے ہمیں ویزا دے دیا۔ اگرچہ بعد میں ہمیشہ پولیس ہماری نگرانی کرتی رہی۔

سپین میں داخلہ آخر وہ تاریخی دن آپہنچا اور ہم ۲۴ جون ۱۹۴۶ء کو فرانس کے راستے سے سپین میں داخل ہو گئے یہاں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا کام سپینش زبان سیکھنے کا تھا۔ چنانچہ میں نے سپینش زبان سکھانے کے ایک مکتب میں داخلہ لیا اور چھ ماہ میں اس قابل ہو گیا کہ اپنا مافی الضمیر سپینش زبان میں ادا کر سکوں۔ باوجودیکہ سپین میں مذہبی آزادی کا نام بھی نہ تھا تاہم زبانی طور پر ملاقاتوں کے ذریعے سے اسلام کی تبلیغ کا کام شروع کر دیا گیا۔

اسلام کی حسین تعلیم کا سب سے پہلا نشانہ ایک روسی ترجمان اور دو ہسپانوی احباب تھے ہسپانوی باشندوں میں سے ایک تو ارجنٹائن چلے گئے ان کا نام حضرت مصلح موعود نے انور احمد رکھا دوسرے MEQUEL صاحب ہیں جو میڈرڈ میں رہتے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے ان کا نام اجمل احمد رکھا۔ اس کے علاوہ غرناطہ کے ایک قانون کے طالب علم نے اسلام قبول کیا ان کا نام انہیں عبدالباقی رکھا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن بند کرنے کا فیصلہ

سپین میں تبلیغ اسلام کا سلسلہ شروع ہوئے ابھی ایک سال ہی ہوا تھا کہ ۱۹۴۷ء میں برصغیر کی تقسیم ہوگئی اور جماعت احمدیہ کا مرکز قادیان سے منتقل کر کے پہلے لاہور اور پھر مستقل طور پر ربوہ لایا گیا۔ یہ دن جماعت احمدیہ کے لئے نہایت مشکل اور مالی تنگی کے تھے اس لئے جماعت نے بامر مجبوری یہ فیصلہ کیا کہ سپین مشن کو بند کر دیا جائے اور مجھے مرکز کی طرف سے ہدایت ملی کہ میں مشن بند کر کے لندن چلا جاؤں یہ لمحہ میرے لئے بڑا مشکل تھا۔ میں نے کئی روز دعائیں کیں اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہی میرا دل نہ کرتا تھا کہ اس سرزمین کو چھوڑوں جہاں پر ابھی اسلام کا پودا بالکل ہی نازک اور کمزور تھا۔ یہ بات تو طے تھی کہ مرکز میرا خرچہ اٹھانے کی پوزیشن میں نہ تھا ایسے میں سوال پیدا ہوتا تھا کہ کیا میں اپنا خرچہ یہاں خود اٹھا سکوں گا اور اس کیساتھ ساتھ تبلیغ کا کام بھی کر سکوں گا۔ کئی روز سوچنے کے بعد آخر میں نے دل کو مضبوط کیا اور حضرت مصلح موعود کی خدمت میں لکھا کہ مشن بند نہ کیا جائے۔ جماعت خرچہ بھجوائے یا نہ بھجوائے میں اپنی آمد خود پیدا کروں گا۔ اور اس سرزمین پر اسلام کے جھنڈے کو سرنگوں نہ ہونے دوں گا۔

عطر بیچ کر گذارہ کروں گا

میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں گلیوں میں پھیری لگا کر گذارا کروں گا۔ خود حضرت مصلح موعود نے ایک بار واقفین زندگی سے مختلف ملاقاتوں میں اس فکر کا اظہار فرمایا تھا کہ شاید ایک وقت میں جماعت سارے مشنوں کا خرچہ نہ اٹھا سکے۔ اس لئے واقفین زندگی مبلغوں کو چاہیئے کہ ایسی صورت میں خود گذارا کرنے کی کوئی صورت پیدا کریں۔ حضور نے اس ضمن میں عطر تیار کرنے اور فروخت کرنے کا ذکر فرمایا۔ اور یہ بھی بتایا کہ ایک احمدی مکرم عزیز الرحمان صاحب نے امریکہ جا کر عطر فروخت کرنے کا کام شروع کیا تھا اور ایک اچھا خاصا سرمایہ بنا لیا تھا۔

یہ بات میرے بھی دل کو لگی۔ میں نے سوچا میں بھی عطر فروخت کرنے کا کام شروع کروں گا اور تبلیغ بھی جاری رکھوں گا۔ سپین آنے سے پہلے لندن میں جو چھ ماہ قیام رہا۔ اس کے دوران میں نے چوہدری اشرف صاحب مرحوم اور مکرم عزیز دین صاحب کے ذریعے جو کہ عطر کا کام کرتے تھے کسی قدر کام سیکھ لیا تھا اور کرائیڈن کے ایک سٹور میں اس کا تجربہ بھی کیا تھا۔ یہ مختصر سا تجربہ اس وقت مجھے کام آتا دکھائی دیا۔ چنانچہ میں نے عطر فروخت کرنے کا کام شروع کر دیا۔ حضرت مصلح موعود نے از راہ شفقت مجھے اجازت دیدی کہ میں سپین کا مشن بند نہ کروں۔ میں نے عطر کا کام اگرچہ بڑی ناتجربہ کاری میں شروع کیا مگر اللہ تعالیٰ نے اس میں اتنی برکت ڈالی کہ ایک سال بعد ۱۹۴۸ء میں میں نے اپنے اخراجات سے رقم بچا کر ۱۵ سو پسیتے کی لاگت سے اسلام کا اقتصادی نظام کا سپینش زبان میں ترجمہ شائع کیا۔

کتاب مکمل ہوگئی مگر اس کی اشاعت عام کے لئے حکومت اجازت دینے کو تیار نہ تھی۔ اللہ بھلا کرے جنرل ڈائریکٹر آف پریس جناب جوآن بینیٹو JUAN BENYTO صاحب کا جنہوں نے سنسر شپ کے دوران بھی پادری صاحب کو کسی نہ کسی طرح منوا لیا کہ یہ کتاب کمیونزم کے خلاف ہے اور کمیونزم کا ملک کو خطرہ ہے اس لئے اسکی اشاعت کی اجازت دیدی جائے اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا کہ اسکی اشاعت کی اجازت ملنے کے بعد ہسپانوی قوم کو جن کی رگوں میں ان کے مسلمان آباؤ اجداد کا خون دوڑ رہا تھا۔ اسلام کے محاسن نظر آنے لگے اور بے شمار خطوط اعلیٰ تاثرات کے موصول ہوئے۔ ایک تاثر ملاحظہ فرمائیں۔

سپریم ٹریبونل کے صدر JOSE CASTAN نے لکھا:۔

"میں آپ کے نوازش نامے کا بہت شکر گزار ہوں۔ اس کے ساتھ ایک بہترین کتاب بھی تھی۔ جس کے مطالعہ نے میری طبیعت پر نہایت شاندار اور اعلیٰ تاثرات پیدا کئے ہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس ملک سپین میں اور اس کے باہر بھاری کامیابیاں عطا کرے گا یہ کتاب حالات حاضرہ کے متعلق از حد دلچسپ ہے۔"

اس کے علاوہ پریس میں بھی بڑے اعلیٰ تبصرے کئے گئے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے بھی ذرہ نوازی فرماتے ہوئے ایک خطبہ میں اس پر اظہار خوشنودی کیا اور گو ابھی یہ میرا صرف ارادہ ہی تھا کہ میں اسلامی اصول کی فلاسفی کا ہسپانوی زبان میں ترجمہ کروں مگر حضور نے قبل از وقت ہی اعلان فرما دیا کہ میں نے اسے بھی شائع کر دیا ہے اسی خطبہ میں حضور نے اس عاجز کے پھیری لگا کر عطر فروخت کرنے کے کام کا بھی ذکر کیا۔ حالانکہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان تھا کہ اس نے مجھے اپنی رحمت سے یہ توفیق دی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اسلامی اصول کی فلاسفی ضبط کر لی گئی

حضرت مصلح موعود نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ اسلامی اصول کی فلاسفی کا سپینش ترجمہ شائع ہو گیا ہے اب گویا میرے لئے یہ فرض ہو گیا کہ میں حضور کے الفاظ کو پورا کروں چنانچہ ایک بار پھر اپنی محدود سی آمد میں سے پس انداز کر کے کام شروع کیا۔ بڑی محنت اور کوشش اور بڑے خرچے سے ۱۹۴۸ء میں پانچ ہزار کی تعداد میں یہ کتاب چھاپی گئی اور میں دل میں بڑا خوش تھا کہ اس کتاب کے ذریعے سے سپین کے لوگوں کو اسلام کا حقیقی چہرہ دیکھنے کا موقعہ ملے گا۔ کتاب چھپی لوگوں تک پہنچی تو کیتھولک چرچ کی شکایت پر حکومت نے اس پر پابندی لگا دی اور تمام کاپیاں ضبط کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ میرا صدمے اور غم سے برا حال ہو گیا۔ کتنی محنت اس پر لگی تھی اور میرا کتنا روپیہ اس پر لگا تھا اور وہ روپیہ میں نے کیسی کیسی محنت سے مہیا کیا تھا۔ ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا۔ گریہ وزاری کی۔ آخر فیصلہ کیا کہ وزیر تعلیم سے خود ملا جائے۔ وزیر تعلیم سے ملا اس سے گفتگو ہوئی آخر وہ اس ضبطی کے حکم کو منسوخ کرانے پر تیار ہو گیا مگر یہ اس کے بس کی بات نہیں تھی کیونکہ معاملہ دوسرے محکمے کا تھا۔ اس لئے میں ابھی بھی اس کی اشاعت نہ کر سکتا تھا۔ تاہم یہ کیا کہ بعض آتے جاتے دوستوں کے ذریعے سے کچھ کتب لندن بھجوا دیں اور ساتھ ہی بعض تعلیم یافتہ معززین کے ایڈریس بھجوا دیئے کہ وہ یہ کتب ان پتوں پر سرکردہ ہسپانوی افراد کے نام بھجوا دیں۔ اس طرح سے گویا اسی ملک میں چھپی ہوئی کتاب کو باہر سے بذریعہ ڈاک اسی ملک میں بھجوا دیا گیا۔ ہسپانوی قانون کی رو سے یہ سلسلہ قابل اعتراض نہیں تھا اس کا یہ فائدہ ہوا کہ اسلام کے محاسن بیان کرنے والی کتاب اہم اور اہل الرائے طبقے کے ہاتھ میں پہنچ گئی۔

اب میں نے ایک دفعہ پھر کوشش کی اور متعلقہ محکمے کے وزیر سے ملا اور ان سے درخواست کی کہ اس کتاب پر سے پابندی اٹھائی جائے میں نے عرض کیا کہ اس کتاب کو آپ خود پڑھ لیں اس میں صرف مثبت طور پر اسلامی تعلیم کی خوبیاں بیان کی گئی ہیں اور کسی دوسرے مذہب پر حملہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ (یہ ۱۹۴۸ء کی بات ہے جبکہ سپین میں تعلیم عام نہیں تھی) ہمارے ملک میں تعلیم عام نہیں ہے اس لئے کم تعلیمیافتہ لوگوں کو ایسی کتب کے مطالعے سے مذہب کے بارے میں دھوکا لگ سکتا ہے۔ میں نے سوچا زبانی گفتگو میں تو میں اسے کہیں بھاگ کر جانے نہیں دیتا۔ میں نے فوراً کہا، آپ مجھے ایک ہزار تعلیم یافتہ لوگوں کی لسٹ دیدیں جو کیتھولک مذہب کو بھی اچھی طرح جانتے ہوں میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں صرف ایسے لوگوں کو یہ کتاب بھجواؤں گا اور کسی کو نہ بھجواؤں گا۔ یہ بات سن کر وزیر موصوف ہنس پڑے کیونکہ اصل بات تو وہ بھی سمجھتے تھے کہ ان کی ساری بحث کا مقصد یہ تھا کہ کسی قیمت پر بھی اسلام کی تعلیم لوگوں تک نہ پہنچنے پائے۔

مجھے ایک ترکیب سوجھی

کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی پر سے پابندی ہٹوانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ ایک دن اللہ تعالیٰ نے ایک تجویز میرے ذہن میں ڈالی کہ سپین کے مرد آہن جنرل فرانکو کو یہ کتاب بھجوائی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی کچھ دنوں کے بعد جنرل فرانکو کی طرف سے جواب آیا:۔

"کتاب مجھے بے حد پسند آئی ہے اور میں آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں"

یہ خط دیکھ کر میں اچھل پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے غیب سے میری مدد فرمائی تھی۔ جنرل فرانکو ملک کا بڑا سخت اور بارعب حکمران تھا اس کے آگے کسی کو دم مارنے کی مجال نہ تھی۔ چنانچہ میں نے اللہ کا نام لے کر اس روز سے اس کتاب کی عام اشاعت شروع کر دی۔ چند دن ہوئے تھے اور ابھی چند کتب ہی لوگوں تک پہنچی تھیں کہ پولیس والے بھاگے بھاگے میرے پاس آئے اور مجھے بتایا کہ جو کتاب تقسیم کی جا رہی ہے اس پر پابندی لگی ہوئی اور ہمارے ملک میں غیر کیتھولک مذہب کی تبلیغ قانوناً منع ہے میں اس کے لئے پہلے ہی سے تیار بیٹھا تھا۔ فوراً جنرل فرانکو کا اس کتاب کے بارے میں خط سامنے رکھ دیا اور کہا کہ یہ کتاب جنرل فرانکو کو پسند ہے اور انہوں نے یہ کتاب بھجوانے پر میرا شکریہ ادا کیا ہے وہ صدر مملکت ہیں باقی حکام تو ان کے ماتحت ہیں۔ پولیس والوں نے حیرت سے میرا جواب سنا کچھ دیر خاموش رہے آخر میرے خط کی نقل تیار کی اور واپس چلے گئے اس کے بعد بھی بعض اوقات ایسا ہوا۔ پولیس والے آتے۔ ہر دفعہ میں خط نکال کر سامنے رکھ دیتا اور وہ واپس چلے جاتے۔

یہ کتاب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے حد مقبول ہوئی۔ اس کی اشاعت کے کافی عرصہ بعد ۱۹۶۴ء میں میں نے اشبیلیہ کے کارڈینل بشپ کو یہ کتاب بھیجی اس نے جو جواب دیا وہ نہایت متاثر کن تھا۔ اس نے صاف گوئی اور سچائی سے حقائق کا اعتراف کیا۔

"اسلامی اصول کی فلاسفی بھجوانے پر میں آپ کا بے حد ممنون ہوں اور خوشی کا اظہار کرتا ہوں ۔۔۔ میں اس حقیقت کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ مجھے ہر وہ تحریک پسند ہے جو انسان کو مادی دنیا سے نکال کر روحانیت کی رفعتوں تک لے جائے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے میں ممد و معاون ہو صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق سے ہی امن، سلامتی، باہمی اخوت، نیکی اور خوشی حاصل ہو سکتی ہے ہم جس دور سے گذر رہے ہیں وہ بے لگام مادہ پرستی کا دور ہے جس میں لوگ خطرناک طور پر ملوث ہو چکے ہیں اور وہ اس امر کو بھول چکے ہیں کہ اس دنیا کی زندگی حقیقی اور ابدی زندگی نہیں بلکہ دائمی اور روحانی زندگی اللہ تعالیٰ کے سچے تعلق سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ آپ کی (مرسلہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتاب میں بے شمار ایسی عبارتیں ہیں جو ہمیں نیکی کی طرف لے جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نام آپ کے اور ہمارے درمیان اتحاد، اتفاق اور اخوت پیدا کرنے کا موجب ہیں۔ میں اسلامی دنیا کی خوشحالی کا متمنی ہوں۔ اللہ کی رحمت آپ پر ہو۔

(BUEN MONREAL - کارڈینل آرچ بشپ اشبیلیہ)

صنعتی نمائشوں میں عطر کی فروخت اور تبلیغ کے مواقع

۱۹۴۸ء سے ہی میں نے ملک کی صورتِ حال کا جائزہ لے کر تبلیغ کا یہ سلسلہ نکالا کہ صنعتی نمائشوں میں جانا شروع کر دیا۔ میں اپنی پھیری اٹھاتا اور کسی صنعتی نمائش گاہ میں پہنچ جاتا۔ ایک طرف عطر کی شیشیاں رکھی ہوتیں دوسری طرف اسلامی لٹریچر رکھا ہوتا ساتھ ساتھ عطر بیچتا ساتھ ساتھ تبلیغ کرتا جاتا۔ اس طرح سے میں نے بارسیلونا VALENCIA، اشبیلیہ BILBAO اور تارا گونا میں صنعتی نمائشوں میں شمولیت کی۔ مگر بعد میں صرف میں بارسیلونا جایا کرتا۔ ان نمائشوں میں سپین کے دوسرے بڑے شہروں سے اور غیر ملکی لوگ بھی کافی تعداد میں شامل ہوتے۔ اس طرح بڑی تعداد میں لوگوں سے ملاقات ہوتی رہتی اور تبلیغ احمدیت کا خوب خوب موقع ملتا رہتا۔

سپین سے نکل جاؤ

میری تبلیغ کا سلسلہ آہستہ آہستہ جاری تھا۔ سعید روحیں ایک ایک کر کے متوجہ ہو رہی تھیں۔ اسلام کا بیج بہت آہستگی سے جڑ پکڑ رہا تھا کہ ایک موقعہ پر بڑی مشکل صورت حال پیش آئی۔ چونکہ ملک میں قانوناً مذہب کی تبلیغ ممنوع تھی اور تبلیغ اسلام کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے تھا اس لئے حکومت نے مجھے ملک سے نکال دینے کی دھمکی دی۔ حکومت کی طرف سے مجھے ایک تحریری نوٹس موصول ہوا کہ اگر آپ نے تبلیغ اسلام کا سلسلہ بند نہ کیا اور ملک کے قانون کی خلاف ورزی کرتے رہے تو ہم آپ کو ملک سے نکالنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

یہ صورتِ حال بڑی پریشان کن تھی کہ جس مقصد کی خاطر میں نے تنگی و ترشی سے گذارا کر کے تبلیغ اسلام کا سلسلہ جاری رکھا تھا اب وہاں سے مجھے زبردستی نکالا جا رہا تھا۔ میں نے فوراً حضرت مصلح موعود کو خط لکھا حضور نے سپین کے سفارت خانے واقع کراچی سے اس سلسلے میں رابطہ قائم کیا اور اس پر احتجاج کیا۔ تو سفارت خانے نے کہا کہ نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔ اس واقعے کا ذکر حضرت مصلح موعود نے ایک بار مجلس مشاورت پر بھی فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو ایسا رعب عطا کیا ہے کہ ہمارے ایک مبلغ کو ملک سے نکل جانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ جب اس بارے میں انہیں جواب طلبی کی گئی تو ڈر کر انکار کر دیا کہ کوئی نوٹس نہیں دیا گیا۔

اس نوٹس پر جماعت کے علاوہ دیگر غیر از جماعت لوگوں نے بھی احتجاج کیا اور یوں حکومت سپین اپنی اس دھمکی کو عملی جامہ نہ پہنا سکی۔

آخر ۱۹۶۵ء میں وہ وقت بھی آیا۔ کہ وزیر اطلاعات نے قانونی طور پر "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "ٹریکٹ" میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کی اشاعت کی اجازت دیدی یہ وزیر D. MANUEL FRAGA تھے وہ آج کل ایک بڑی سیاسی پارٹی ALIANZA PAPULAR کے لیڈر ہیں۔

اس وقت تک خدا کے فضل و کرم سے ملک کے تمام سرکردہ طبقے تک کتب اور ٹریکٹ کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچ چکا ہے۔

خلافت ثالثہ کا دور

۱۹۶۵ء میں حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہ کی وفات کے بعد خلافت ثالثہ کا دور شروع ہوا۔ اور اس کے ساتھ ہی سپین میں اسلام کے احیاءِ نو کی مہم ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے سپین کو محبت اور پیار سے فتح کرنے کا تہیہ کیا ہوا تھا۔

۱۹۶۷ء میں حضور انور رحمہ اللہ نے اس عاجز کو بمعہ فیملی ربوہ میں چھ ماہ کی رخصت کے لیے یاد فرمایا۔ تو ارشاد فرمایا کہ میاں مبارک احمد صاحب نے طلیطلہ میں ایک چھوٹی سی بے آباد مسجد کا ذکر کیا ہے۔ ہم حکومت سپین سے اس میں بیس سال کے لیے نماز ادا کرنے کی اجازت مانگتے ہیں۔ یہ سپین میں مسجد قائم کرنے کی پہلی کوشش تھی۔

۱۹۷۰ء میں حضور رحمہ اللہ سپین کے تاریخی دورے پر تشریف لائے جنرل فرانکو سے ملاقات کا وقت بھی مقرر ہو چکا تھا۔ لیکن کسی وجہ سے جنرل فرانکو نے عین وقت پر اسے ملتوی کر دیا۔ مسجد حاصل کرنے کی کوشش بعد میں بھی جاری رہی لیکن حکومت نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ یہ چرچ کی ملکیت ہے اس سے بات کرو۔ چرچ سے بات کی تو انہوں نے مسجد دینے سے انکار کر دیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے غرناطہ میں الحمرا ہوٹل میں قیام فرمایا۔ اس قیام کے دوران ایک رات وہ آئی جبکہ حضور نے عرش تک پہنچنے والی دل تڑپ اور سوز کی حامل دعا فرمائی اور حضور پوری رات یہ دعا کرتے رہے۔ صبح کے قریب حضور کو اللہ تعالیٰ نے الہام فرمایا۔

من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ
ان اللہ بالغ امرہ - قد جعل
اللہ لکل شیء قدرا -

میں جب صبح حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور انور نے ہوٹل کے ٹشو پیپر پر یہ الہام لکھ کر مجھے دیا اور فرمایا کہ رات اس پریشانی کی وجہ سے میں سو نہیں سکا کہ ہمارے پاس سامان نہیں۔ سپین میں اسلام کس طرح سے پھیلے گا۔ لیکن اب جو یہ الہام ہوا ہے اس سے میری تسلی ہو گئی ہے۔ کہ وقت آنے پر اللہ تعالیٰ خود ہی سامان مہیا فرما دے گا۔

چنانچہ اس الہام کے دس سال کے بعد بڑی لمبی تلاش اور جد و جہد کے بعد مسجد بشارت کا موجودہ پلاٹ پسند کیا گیا۔ اس کے متعلق حضور انور رحمہ اللہ نے فرمایا تھا کہ اس جگہ کا انتخاب نہ کرم الٰہی ظفر نے کیا ہے نہ میں نے بلکہ اس جگہ کا انتخاب خدا تعالیٰ نے خود کیا ہے۔ اور اپنا گھر بنانے کے لیے اس قطعۂ زمین کو چنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہو گا اور اس سرزمین پر ایک دن اسلام اور احمدیت کا سورج طلوع ہونے کا دن چڑھے گا۔

اور پھر ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء کا تاریخی دن آیا یہ نہایت ہی مبارک دن تھا جبکہ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ نے پر سوز عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ، رقت بھری ابراہیمی دعاؤں کے ساتھ پیدرو آباد میں مسجد بشارت کا سنگ بنیاد رکھا جو ارضِ قرطبہ پر قریباً سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی مسجد ہے۔ یہ عید کا دن تھا۔ روحانی جشن کا دن تھا۔ خوشیوں اور انتہائی رحمتوں کی گھڑی تھی میں چشم تصور میں اپنے اس دور کو یاد کر رہا تھا جب میں اپنی عطر کی پھیری اٹھائے سپین کی گلیوں میں مارا مارا پھرتا تھا۔ کتابیں ضبط ہو جاتی تھیں۔ ملک سے نکلنے کے نوٹس مل رہے تھے اور نہایت مشکل اور تنگی میں گزارا ہو رہا تھا اور آج یہ صورتحال ہے کہ نہایت خوشنما مسجد اور مشن ہاؤس مکمل ہو گیا ہے۔

پھر ایک سانحہ پیش آیا۔ اللہ کو کچھ اور ہی منظور تھا حضور انور نور اللہ مرقدہٗ اسلام آباد میں سپین کا ویزا لینے اور سفر کی دیگر تیاریاں کرنے تشریف لے گئے۔ دل کا دورہ پڑا اور ہمیں آناً فاناً داغِ جدائی دے گئے۔

اب اللہ تعالیٰ نے قدرت ثانیہ کے مظہر رابع کو کھڑا کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ سپین تشریف لا چکے ہیں اور دس ستمبر ۱۹۸۲ء کو حضور اس کا افتتاح فرمائیں گے دنیا کے چاروں کونوں سے طیورِ احمدیت جمع ہوں گے اور خلفائے احمدیت کی دعاؤں کی قبولیت کا نظارہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس دن کو برکتوں اور رحمتوں کا مورد بنائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں نوازے اور ایک بار پھر عرش کو ہلا دینے والی ایسی دعاؤں کی توفیق دے جو اس ملک میں ایک عظیم انقلاب برپا کریں۔ آمین

سپین پر سیمینار

۱۰ ستمبر مسجد بشارت (سپین) کے افتتاح کے تاریخی دن کے موقعہ پر ایوان محمود میں سپین پر ایک سیمینار منعقد ہو رہا ہے۔ جسمیں اہل علم حضرات سپین کے مختلف پہلوؤں پر معلومات فراہم کریں گے سپین کے متعلق اہم معلومات کے لئے ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔ احباب کی خدمت میں شمولیت کی درخواست ہے

(مہتمم اصلاح وارشاد)

اعلان تعطیل

مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء بروز ہفتہ بانیٔ پاکستان جناب قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کے موقعہ پر ادارہ الفضل میں تعطیل ہو گی۔ لہٰذا اس روز کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (منیجر)

راولپنڈی اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
قریشی پراپرٹی سنٹر
ظفر الحق روڈ راولپنڈی

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

فون ملز:- ۲۷۹۲۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس:- ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر - ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پابلین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:-
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

مطب ناصر دواخانہ

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانے خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج

گولبازار ربوہ

فون رہائش ۶۳۴ / ۵۳۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۶۹۹ - اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۴

مسجد "بشارت" پیدرو آباد سپین

کے بابرکت افتتاح کے موقعہ پر

عالم اسلام کو مبارکباد پیش کرتا ہے

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

MINNO CHAN Corporation

3-12-2-101 SHIMO MEGURO, MEGURO-KU TOKYO

〒 153 JAPAN — CABLE :- MINOCHANN TOKYO-JAPAN

- رہائشی پلاٹس
- مکانات اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے

چشم براہ

الوقت اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ربوہ

دفتر :- ۶۴۰ رہائش :- ۵۴۰

پروپرائیٹر

چوہدری محمد صدیق

حب تبخیر شکم

تبخیر گیس، دائمی قبض، بدہضمی نیز جگر کی خرابی کا مشہور اور کامیاب علاج قیمت مکمل کورس ۲۵ر

المشتہر

فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی رجسٹرڈ درجہ اول طبیب

دواخانہ دارالامان دارالنصر وسطی ربوہ

مسائل اور وسائل کا سنگم

اطلاک کنسرن

ریلوے روڈ - ربوہ -

مسجد "بشارت" پیدرو آباد (سپین)

کے افتتاح کے مبارک موقعہ پر

عالم اسلام کو

ہدیۂ تبرک پیش کرتا ہے

مسجد "بشارت" پیدرو آباد سپین

کے افتتاح کے مبارک موقعہ پر ہم

عالم اسلام کو مبارکباد پیش کرتے ہیں

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

پوسٹ بکس ۲۲۲

النور میڈیکوز

سستی اور معیاری ادویات کی خرید کے لئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں

دکان ۱۴ احمدیہ مارکیٹ نزد ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

مفت

ایسے مریض جو کسی بھی پیچیدہ لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے مفصل علامات بمعہ جوابی لفافہ بھیج کر مشورہ مفت حاصل کریں۔

شاہ ہومیو پیتھک سٹور نیو پیتال ربوہ

سرزمین اندلس میں سات صدیوں کے بعد پہلی مسجد کے افتتاح کے

پرمسرت اور بابرکت موقعہ پر عالم اسلام کو مبارک باد

پیش کرتے ہیں

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور - کراچی

ہیڈ آفس گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

افغان ٹمبر ورکس

آپ مکان تعمیر کریں تو

لکڑی

کے کام کیلئے ہماری خدمات سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ کھڑکیاں دروازے اور فلش ڈور یعنی پلائی کے دروازے اچھا کام اور اچھے کاریگر اور معاملے میں آپ ہمیں انشاء اللہ دیانتدار اور با اصول پائیں گے اور دعا فرمائیں کہ ذات باری ہمیں دیانتداری کی توفیق عطا فرمائے

حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب (مرحوم) فیکٹری ایریا ربوہ فون ۶۹۵

قادیان کا قدیمی اور مشہور تحفہ

سرمہ نور

رجسٹرڈ

امراض چشم کا شافی علاج

سرمہ نور کے دالوں کا کسی ساتھ

آنکھوں کی خوبصورتی اور نظر کیلئے

نورانی کاجل

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

- گولبازار ربوہ
- ٹرنک بازار سیالکوٹ
- چوہان روڈ آخری بس سٹاپ اسلام پورہ کرشن نگر لاہور

سقوط غرناطہ کے قریباً ۵۰۰ سال کے بعد

ہسپانیہ کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی مسجد

کے بابرکت افتتاحی تقریب پر ہم عالم اسلام و احمدیت کی خدمت میں ہدیہ

باد پیش کرتے ہیں

المحمود برٹش ایرویز (انفارمیشن آفس) اقصیٰ روڈ ربوہ

فون ۴۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد بشارت سپین

کے بابرکت افتتاح کے موقع پر

عالمِ اسلام کو مبارکباد

پیش کرتے ہیں

احمد

رجسٹرڈ

فون دفتر
۵۳۵

فون رہائش
۴۳۶

انس مارکیٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

کراچی میں

معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے

اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں

الرؤف جیولرز

۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی

فون: ۶۱۷۰۶۹

رجسٹرڈ

HERCULES

مضبوطی میں بے مثال

کارکردگی میں لاجواب

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

HERCULES

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پیڈ کمانی سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰۔ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ، ۳۰۵۳۹۶

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

۱۱۱۔ فیروزپور روڈ

نیو پاک جیولرز

نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴ ، ۴۱۸۶۴۶

رہائش ۴۱۸۶۴۵

پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1=150

	SIZE		no of Plot
1 One kanal plots	100×55	A	33
2 10 Marla Plots	70×40	B	170
3 10 Marla shops cum Residential	70×40		24
5 7 Marlas Plots	55×35	C	34
6 5 Marla Plots	50×28	D	32
7 3 Marla	45×22	E	5
Mohalla Shops	20×12		6
Commercial center			1
Publick Building			3
Bank			1
TOTAL NO OF PLOTS			310
Residential Plots			299

MEMO - No حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PD/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہوگئی۔ بجلی کی فراہمی، پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہوگئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

مزید معلومات کیلئے:

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ رہائش: ۴۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

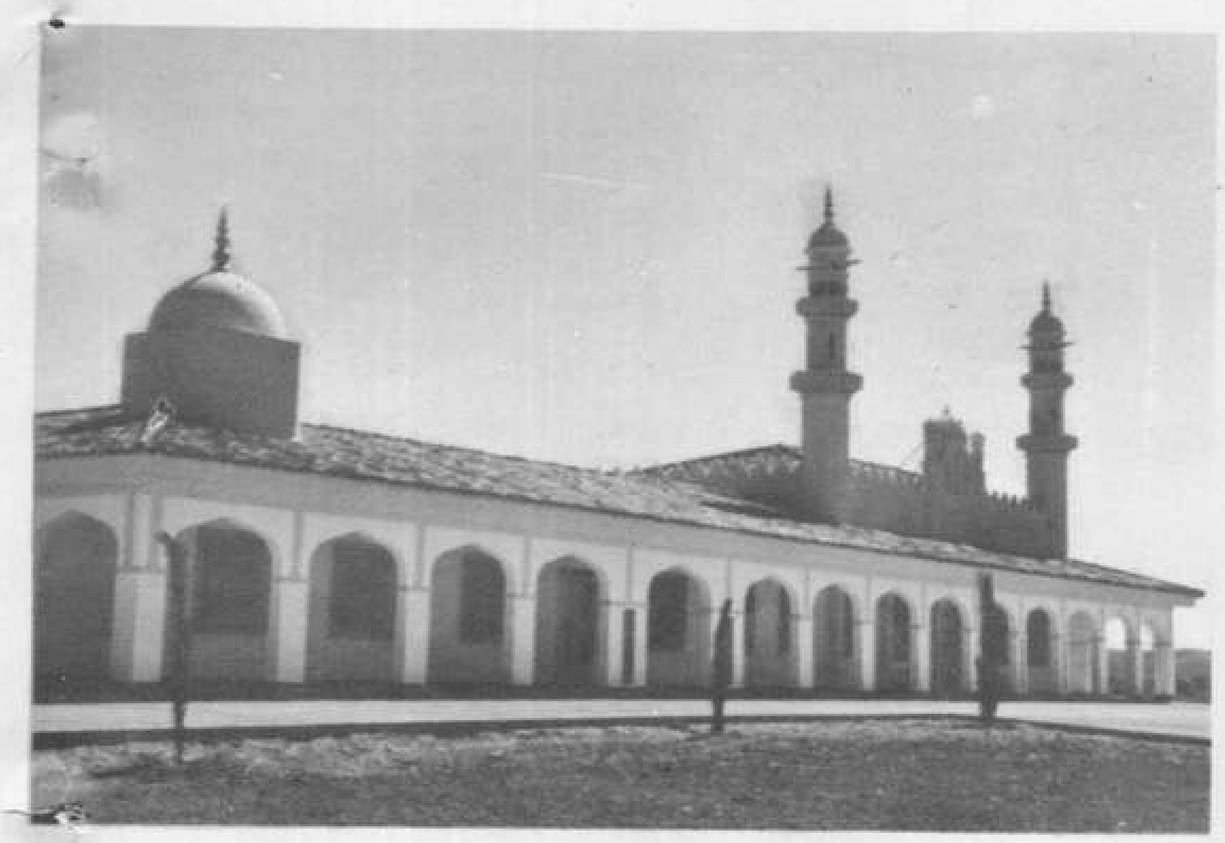

مسجد بشارت کے سامنے والے حصّہ کا ایک خوبصورت منظر

مبلغ سپین مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر جنہوں نے انتہائی نامساعد حالات میں گلیوں میں عطر بیچ کر گذارہ کیا اور سرزمین سپین میں اسلام کے احیاء نو کا پرچم سرنگوں نہ ہونے دیا۔ ۱۰ ستمبر کی تقریب انکی قربانیوں کا اعتراف ہے

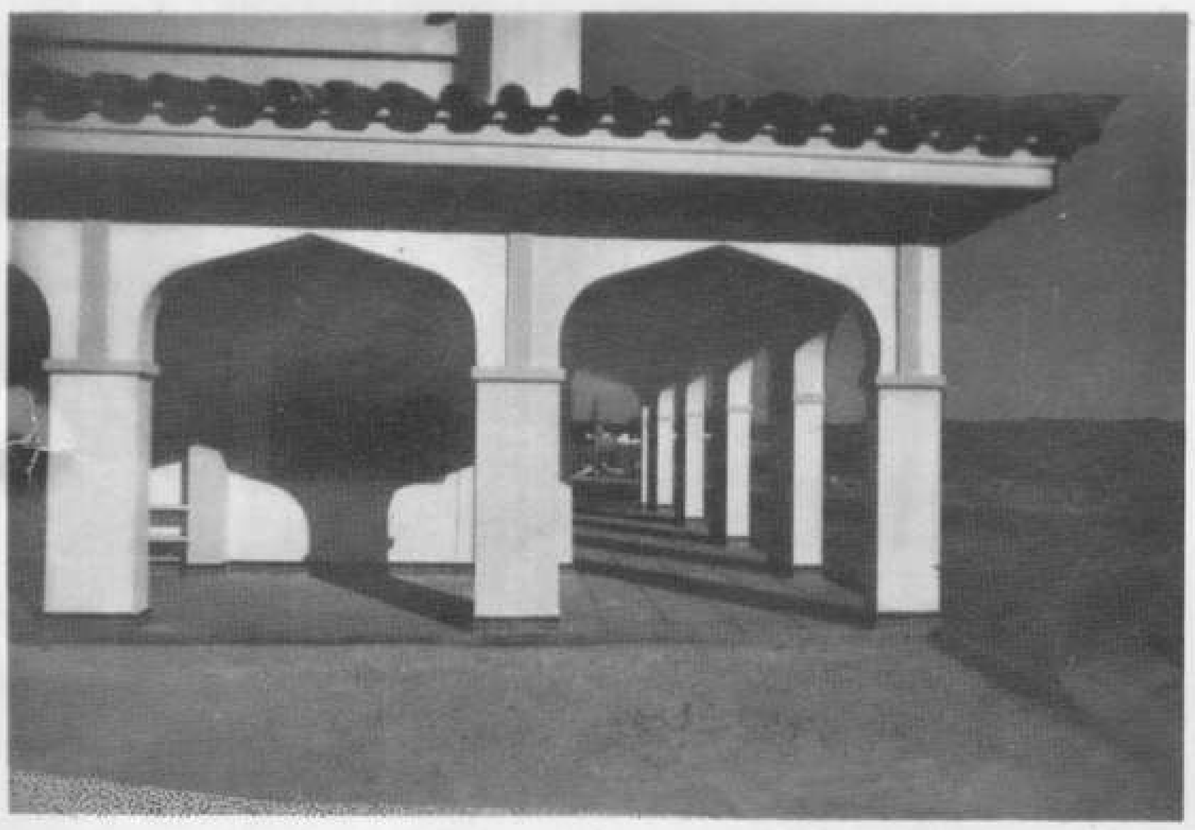

مسجد بشارت کے شمالی برآمدہ کا ایک دلکش نظارہ

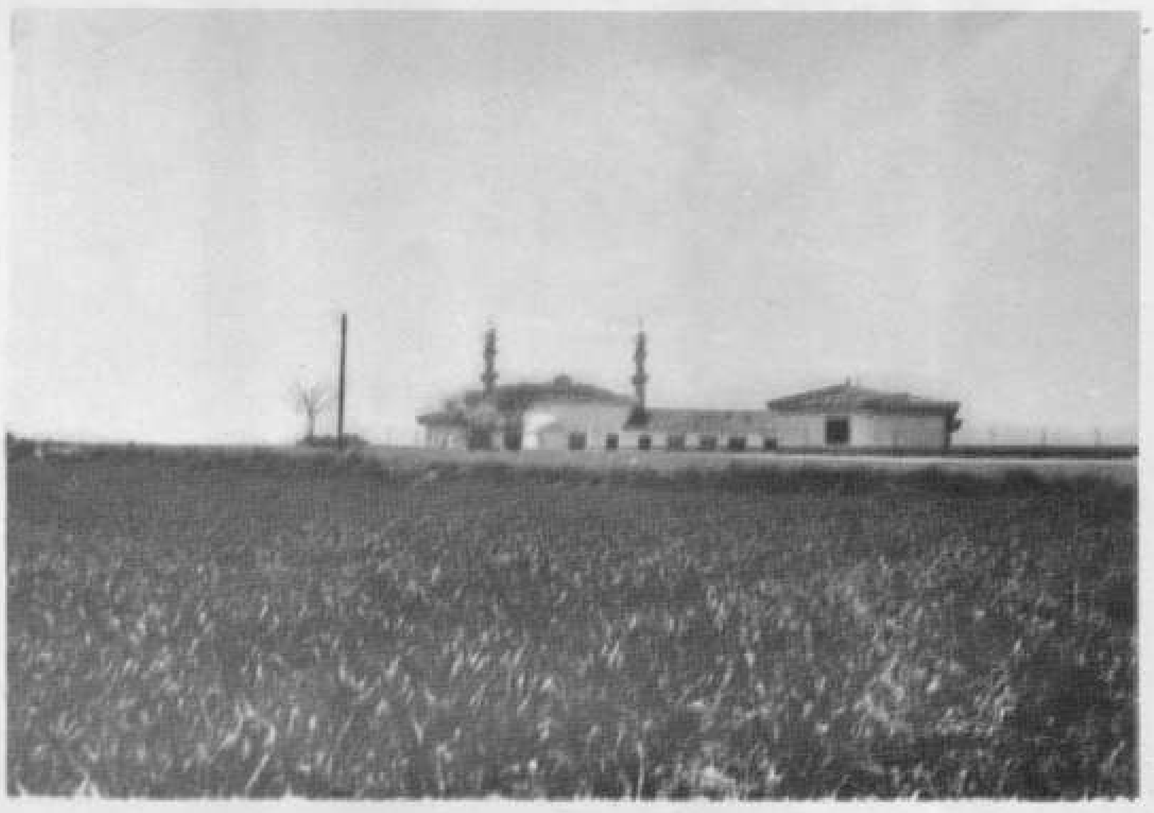

پیدرو آباد کو جانے والی سڑک سے مسجد کا منظر

شمالی سمت سے مسجد بشارت کا منظر

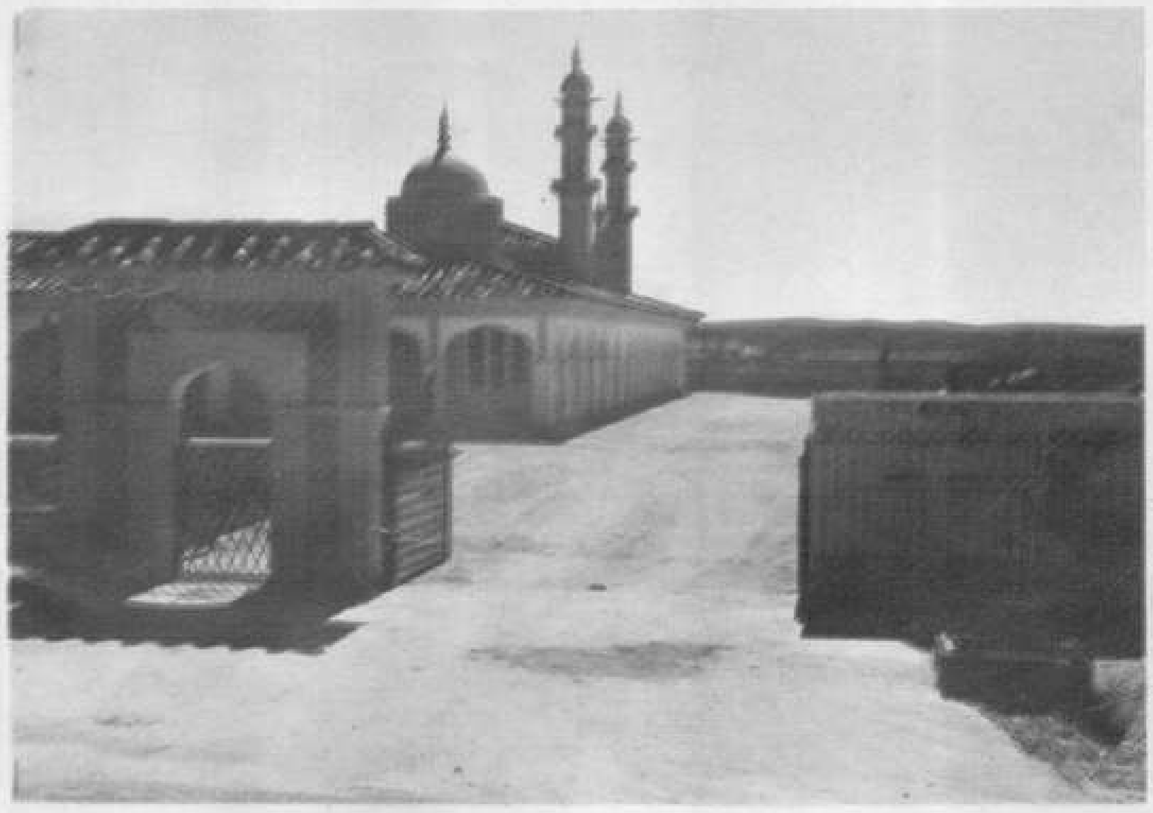

داخلی گیٹ سے مسجد کا نظارہ